

# مرزا نقر آن كى عدالت ميں

دھنواں كا پہلا شكار

مصنف

علامہ حافظ محمد صابر حسين قادري (دھنواں)

مكتبة توحيد

فيروز والہ، جى ٹى روڈ شاہدرہ، لاہور

## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مرزائی قرآن کی عدالت میں
مصنف	:	علامہ حافظ محمد صابر حسین قادری دھنواں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر
اشاعت	:	13 مارچ 2014
تعداد	:	ایک ہزار
صفحات	:	48

ملنے کے پتے

مکتبہ توحید، تھانہ فیروز والا سٹاپ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور

مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

## فہرست

مرزا قادیانی کا تعارف
مرزا قادیانی کا پہلا دعویٰ پیغمبری کا -
مرزا قادیانی کا دوسرا دعویٰ خدائی کا
مرزا قادیانی کا تیسرا دعویٰ کہ میں اللہ کا بیٹا ہوں
مرزا قادیانی کا چوتھا دعویٰ کہ اللہ نے کہا مرزا میری اولاد جیسا ہے
مرزا قادیانی کا پانچواں دعویٰ
مرزا قادیانی کا چھٹا دعویٰ کہ میں علی مرتضیٰ ہوں



## بہ فیضان کرم

مرید قلندر، غازی زماں حضرت ملک بابا شیر غازی بادشاہ قلندر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

دربار عالیہ غازی آباد دھنواں

ضلع تحصیل کوٹلی آزاد کشمیر

## بہ فیضان نظر

مفسر قرآن رقم، نباض قوم، سفیر اسلام، پاسبان مسلک رضا، قائد اہل سنت، مجلہ اسلام،

مفتی اعظم پاکستان، پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا الحاج ابوداؤد محمد

صادق صاحب قادری رضوی۔

امیر جماعت رضائے مصطفیٰ، پاکستان، گوجرانوالہ

## دعائے رحمت

حضرت بی بی جی تارک الدنیاء رویش باللہ قادریہ چشتیہ مہریہ دربار جوڑے گنبد، فیروزوالہ

پیشل کالونی جی ٹی روڈ شاہدرہ، لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى  
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ  
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ  
اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ - وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝  
ترجمہ: محمد ﷺ تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں۔  
ہاں اللہ کیے رسول ہیں اور سب نبیوں سے پچھلے اور اللہ  
سب کچھ جانتا ہے۔

(پارہ نمبر 22۔ سورہ الاحزاب۔ رکوع نمبر 2۔ آیت نمبر 40)

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ  
نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا  
ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل مکمل کر دیا۔  
اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو  
دین پسند کیا۔ (پارہ 6۔ سورہ المائدہ۔ رکوع نمبر 5۔ آیات نمبر 3۔)  
میرا پیغام ہے ملت کے سارے رہنماؤں کو  
لگا کر دھڑ کی بازی روکو زہریلی ہواؤں کو

نہ ہونے دیں گے ہرگز منتشر ہم اپنی وحدت کو  
بدل سکتا نہیں کوئی بھی آئین شریعت کو

ہمیں اپنے نبی ﷺ سے ہے محبت بھی عقیدت بھی  
کلام اللہ بھی پیش نظر ہے اور سنت بھی

ہم اپنے خون کی چھینٹوں سے یہ اعلان کرتے ہیں  
کہ دین مصطفیٰ ﷺ پر جان تک قربان کرتے ہیں

خدا شاہد ہے کسی سے بھی دشمنی نہیں ہم کو  
مگر مذہب سے پیاری تو نہیں زندگی ہم کو  
الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں۔ ہمارا ایمان ختم نبوت پر کامل ہے عقیدہ  
ختم نبوت ہر مسلمان کی ایک بنیادی پہچان ہے اور اس عقیدے پر دلالت  
کرتے ہوئے دوسو دس احادیث اور ایک سو سے زیادہ قرآن پاک کی  
آیات طیبہ ہیں۔

عہد رسالت سے لے کر آج تک سینکڑوں بد بختوں نے نبوت کے  
دعوے کئے لیکن تاریخ اسلام شاہد ہے کہ جب بھی کسی ڈاکو نے تاج ختم

نبوت کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھا۔ غیور مسلمانوں کی تلواریں اس کی طرف لپکیں اور اسے واصل جہنم کر دیا۔ سرزمین ہند میں جب انگریز کے ایمان شکن دور میں کفر و الحاد کی آندھیاں چل رہی تھیں اور اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے سرتوڑ کوششیں کی جا رہی تھیں۔ اس ملحدانہ دور میں اسلام پر ضرب کاری لگانے کیلئے ایک شخص جس کا نام مرزا غلام احمد قادیانی تھا کو پسند کیا۔ مرزا قادیانی نے بہت سے دعوے کیے۔ لیکن پہلے مرزا غلام احمد قادیانی کا مختصر۔۔۔

## تعارف

مرزا قادیانی موضع قادیاں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب، جو اب بھارت کا صوبہ ہے، میں 1840ء میں پیدا ہوا اس کے والد کا نام اکسیم غلام مرتضیٰ، دادا کا نام عطا محمد اور پڑدادا کا نام گل محمد تھا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے دعوے:

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مرزا قادیانی نے صرف نبی ہونے کا دعویٰ کیا، لیکن یہ بات غلط ہے مرزا قادیانی نے صرف نبی ہونے کا دعویٰ ہی نہیں کیا، بلکہ مرزا نے خدا ہونے کا دعویٰ بھی کیا تھا اور شاید کچھ مسلمانوں کو یہ بات بھی معلوم نہیں ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے یہ دعویٰ بھی کیا تھا کہ میں اللہ کا بیٹا ہوں۔

حضرات محترم آئیے اس کی تفصیل دیکھیں..... مرزا غلام قادیانی نے سب سے پہلے یہ دعویٰ کیا کہ میں محدث ہوں۔ اس پر لوگوں نے کوئی احتجاج نہیں کیا کیونکہ اس امت محمدیہ میں محدث پیدا ہوتے رہتے ہیں..... لوگ اس بات پر قائل ہو گئے۔ جب غلام قادیانی نے دیکھا کہ لوگ مجھے



محدث مان چکے ہیں۔ تو اس کے بعد اس نے دوسرا دعویٰ کیا کہ میں مجدد ہوں۔ لوگ مانتے گئے تیسرا دعویٰ یہ کر دیا کہ میں مہدی ہوں۔ پھر اس نے کہا میں خدا کا رسول ہوں اور یہ دعویٰ سنہ 1901 میں کیا۔ اب ہم ان باتوں کو دلیل کے ساتھ پیش کریں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطاء فرمائیں۔ ان شاء اللہ یہ کتاب پڑھ کر مرزائی اسلام کی طرف لوٹ آئیں گے۔ (انشاء اللہ)

مرزا غلام احمد قادیانی نے جو کفر کیا۔ ہم اس کو قرآن پاک کی رو سے دیکھتے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بروزی طور پر وہی خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا اور مجھے آنحضرت کا ہی وجود قرار دیا۔“

(ایک غلطی کا ازالہ) (حقیقت الوجدانی حاشیہ صفحہ نمبر 73)

مرزا غلام قادیانی اپنے آپ کو خاتم الانبیاء کہتا ہے۔ مزید یہ بھی لکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیس سال پہلے میرا نام براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے۔ اور یہ سنہ 1880 میں یعنی آج سے 133 سال پہلے کیا ہے۔

اب آئیے قرآن پاک کی طرف جس کو نازل ہوئے 133 سال  
نہیں بلکہ چودہ سو سال سے بھی زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ قرآن پڑھیے اور  
قادیانی کا جھوٹ پکڑیے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ  
اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ؕ

ترجمہ: محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں۔  
ہاں اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے سلسلہ کو ختم کرنے  
والے ہیں۔ (پارہ 22۔ سورۃ الاحزاب۔ رکوع نمبر 2۔ آیت نمبر 40)

اس آیت کے مطابق حضور پاک ﷺ تمام نبیوں کے آخر میں  
تشریف لائے ہیں۔ تمام رسولوں نبیوں کا سلسلہ نبوت حضرت محمد ﷺ پر ختم  
ہو گیا ہے۔ دیکھو اللہ تعالیٰ اعلان فرما رہا ہے۔ کہ لوگو نبوت کا سلسلہ اب  
میرے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ پر ختم ہے۔ اب ہمیشہ کے لیے نبوت  
کا دروازہ بند ہو گیا.....

اب کون ہے جو یہ اعلان کرے کہ میں یہ قرآن پاک کی آیت نہیں  
مانوں گا۔

ہاں وہ ایک ہے جس کا نام مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ قادیانی نے  
اس آیت قرآنی کو ٹھکرا دیا۔ وہ قرآن جو چودہ سو سال پہلے نازل ہوا۔ مرزا

آج سے 133 سال پہلے اعلان کر رہا کہ میں اس آیت کو نہیں مانتا۔ محمد ﷺ خاتم الانبیاء نہیں۔ بلکہ میں یعنی مرزا قادیانی خاتم الانبیاء ہوں۔ قادیانیوں تمہارے غلام قادیانی نے اس آیت کو ٹھکرا دیا۔ انکار کر دیا اور قرآن پاک کے کسی ایک لفظ کا انکار کفر ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ .....  
أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا

ترجمہ: اور کہتے ہیں ہم بعض کو مانیں گے اور بعض کو نہیں۔۔۔۔۔  
یہی ٹھیک ٹھیک کافر ہیں۔

(پارہ نمبر 6 سورہ النساء۔ رکوع نمبر 1۔ آیت نمبر 150)

یہی معاملہ مرزا غلام قادیانی کا ہے کہ کچھ قرآن کو مانا جائے اور کچھ کو چھوڑا جائے۔

مثلاً: نماز والی آیات۔ روزے والی آیات۔ حج والی آیات۔ فرشتوں والی آیات۔ جنت اور جہنم والی آیات کو بزعم خویش مانتا تھا اور ختم نبوت والی آیات۔ حضرت آدم علیہ السلام والی، جہاد والی، اللہ کی وحدانیت والی، رسول اللہ ﷺ کی رسالت والی آیات۔ حضرت موسیٰ والی آیات۔ حضرت عیسیٰ۔ حضرت یوسف۔ حضرت یعقوب والی آیات کا انکار کر دیا۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل حوالہ سے صاف

ظاہر ہو رہا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”مرزا کہتا ہے۔ میں آدم بھی ہوں۔ میں شیث بھی ہوں

(جو آدم کے بیٹے ہیں) میں نوح ہوں۔ میں ابرہیم

ہوں۔ میں اسحاق ہوں۔ میں اسماعیل ہوں۔ میں

یعقوب ہوں۔ میں یوسف ہوں۔ میں موسیٰ ہوں۔ میں داؤد

ہوں۔ میں عیسیٰ ہوں۔ اور میں ختم الانبیاء بھی ہوں۔“

(حقیقۃ الوحی، حاشیہ صفحہ نمبر 73)

مرزا قادیانی تمام انبیائے کرام والی آیات کا انکار کر کے کافر

ہو گیا۔ قرآن پاک کے کسی لفظ کا انکار کفر ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ

يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ

وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ

سَبِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۖ وَأَعْتَدْنَا

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝

ترجمہ: وہ جو اللہ اور اس کے رسولوں کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں

کہ اللہ سے اس کے رسولوں کو جدا کر دیں اور کہتے ہیں ہم

بعض کو مانیں گے اور بعض کو نہیں مانیں گے اور چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے مہیچ میں کوئی راہ نکالیں یہی ہیں ٹھیک ٹھیک کافر اور ہم نے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(پارہ نمبر 6۔ سورہ النساء۔ رکوع نمبر 1۔ آیات نمبر 150-150)

دیکھا مرزا قادیانی کو قرآن پاک نے کافر کہا۔  
قرآن تو کہتا ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ میں کچھ قرآن کو مانوں گا اور کچھ کو نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یہی کافر ہے کیوں کہ قرآن پورے کا پورا اللہ تعالیٰ کا ہے اور قرآن کے کسی ایک لفظ کا انکار کفر ہے۔

اس اعلان خداوند کریم کے بعد بھی جو مرزا کو کافر نہ کہے وہ خود کافر ہے۔  
اس ساری معلومات سے پتا چلا کہ قرآن کریم کی ایک آیت کا منکر بلکہ ایک لفظ کا منکر اللہ تعالیٰ کے نزدیک کافر ہے مرزا غلام احمد نے ان ساری آیات مبارکہ کا انکار کیا تو گویا قرآن کی رو سے مرزا کافر ہو گیا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

حضرت محمد ﷺ اشاعت دین مکمل طور پر نہ کر سکے میں (مرزا) نے پوری کی ہے۔

(تحفہ گولڑہ یہ صفحہ نمبر 165 مصنف مرزا قادیانی)

مرزے نے یہ بھی جھوٹ بولا اور اس میں مرزا نے ایک اور قرآن کی آیت کا انکار کیا۔ (معاذ اللہ)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ  
نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا

ترجمہ: (اے محمد ﷺ) آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔

(پارہ نمبر 6۔ سورہ المائدہ۔ رکوع نمبر 5۔ آیت نمبر 3)

دیکھو مسلمانو! اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کی طرف سے چودہ سو سال پہلے اعلان ہوا کہ میں اللہ ہوں تمہارا رب ہوں تمہارا مالک ہوں تمہارا خالق ہوں میں اعلان کرتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ کی طفیل تمہارے لیے دین اسلام مکمل کر چکا ہوں اور اے لوگو میں یعنی تمہارے خدا نے۔ پیارے محمد ﷺ کی خاطر دین اسلام کو ہی پسند کر لیا ہے۔ صرف اور صرف مجھے دین اسلام پسند ہے۔ میں تمہارا اللہ ہوں تمہارا خالق ہوں میری بات مانو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

لیکن افسوس! مرزا غلام احمد قادیانی نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کو ٹھکرا

دیا۔ اور لوگوں کو کہنے لگا کہ نہیں نہیں دین پورا نہیں ہوا یعنی اس آیت قرآنی کو نہ مانو دین مکمل نہیں ہوا میں مرزا دین کو مکمل کروں گا مرزا قادیانی اس آیت کا انکار کر کے کافر ہو گیا۔ مختصر یہ کہ جو چیز اللہ تعالیٰ کو پسند ہے وہ مرزا غلام قادیانی کو پسند نہیں..... اسی لیے مرزا نے دین اسلام کے مقابلے میں دین مرزائیت قائم کیا کیونکہ مرزا کو اللہ کا دین اسلام پسند نہیں تھا۔ اس آیت سے بھی مرزا کا جھوٹ پکڑا گیا۔ کہ حضرت محمد ﷺ دین پورا نہیں کر سکے۔ سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے خود چودہ سو سال پہلے اعلان کیا کہ دین اسلام کو مکمل کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک سند دے دی ایک مہر لگا دی اور وہ بھی چودہ سو سال پہلے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے۔ اور

بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے۔..... حتیٰ کہ محمد رسول

ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔“

(حوالہ اخبار الفضل قادیان 17 جولائی 1922ء)

مرزا غلام قادیانی نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی پرواہ کیے بغیر

بلکہ یوں کہنا مناسب ہوگا کہ مرزا نے اللہ تعالیٰ کو لکار کر کہا کہ مجھے تیرے

اس فرمان کی کوئی پروا نہیں ہے، جس میں تو نے کہا۔



اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ  
وَرَسُولِهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور  
اللہ سے ڈرو۔ (پارہ نمبر 26۔ سورہ الحجرات۔ رکوع نمبر 13۔ آیت نمبر 1)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”اے ایمان والو! اللہ و رسول سے آگے نہ بڑھو۔“

اور مرزا کہتا ہے: آگے بڑھو۔ یہ کیوں کہتا ہے؟ یہ اس لیے کہتا  
ہے۔ کہ یہ ایمان دار نہیں۔ اگر ایمان دار ہوتا تو آیت قرآنی پر عمل کرتا  
اور اللہ نے بھی ایمان داروں کو کہا ہے اب اس آیت پر صرف ایمان والے  
ہی عمل کرتے ہیں۔ بے ایمان ہرگز اس پر عمل کر ہی نہیں سکتا۔ اس لیے بے  
ایمان یہی کہے گا۔ میں تو نہ مانوں، میں تو آگے بڑھوں گا۔ کیوں کے میں  
ایمان دار نہیں جو اس آیت پر عمل کروں۔

رہا مسئلہ اللہ سے ڈرنے کا تو گویا مرزا نے اللہ سے نہ ڈرنے کا  
اعلان عام کر دیا۔ کہ میں تو نہ ڈروں گا بلکہ آگے بڑھوں گا۔ یاد رہے: غلام  
قادیانی نے اس آیت طیبہ کو بھی ٹھکرا دیا ہے اور قرآن کے ایک لفظ کا انکار  
بھی اسی طرح کفر ہے جیسا کہ پورے قرآن کا انکار کفر ہے۔



مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”محمد ﷺ کو کئی الہام سمجھ میں نہ آئے اور محمد ﷺ سے کئی

غلطیاں ہوئیں۔“ (معاذ اللہ) (ازالہ الاوهام: لاہوری)

دیکھو مسلمانو! مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ پر کتنا بڑا

الزام لگایا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے: مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کے آخری

پیغمبر حضرت محمد ﷺ کو معاذ اللہ۔ نا سمجھ۔ غلط یعنی غلطیاں کرنے والا لکھا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَسَّ ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۲ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۳

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴

ترجمہ: یسین۔ قسم ہے قرآن حکیم کی یقیناً تم رسولوں میں سے ہو

سیدھے راستے پر ہو۔

(پارہ نمبر 22۔ سورہ یسین۔ رکوع نمبر 18۔ آیات نمبر 1۔ 2۔ 3۔ 4)

سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ تو قسماً فرماتا ہے کہ حضرت محمد ﷺ نہ تو نا سمجھ

ہیں اور نہ ہی غلطیاں کرنے والے ہیں بلکہ سیدھی راہ پر ہیں جب کہ غلام

قادیانی کہتا ہے کہ نہیں نہیں سیدھی راہ پر نہیں بلکہ غلطیاں کرنے والے، اور نا

سمجھ ہیں۔ گویا مرزا ان تمام آیات قرآنی کا انکار کر رہا ہے اور قرآن کی

مخالفت کر رہا ہے۔ جبکہ قرآن کا مخالف کافر ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے مخالفوں کو تنبیہ فرما رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يُخَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي  
الْأَذَلِّينَ ﴿٥﴾

ترجمہ: بے شک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے  
رسول کی وہ ذلیل ترین لوگوں میں شمار ہوں گے۔

(پارہ نمبر 28۔ سورہ المجادلہ۔ رکوع نمبر 3۔ آیت نمبر 20)

کاش! قادیانی، رسول اللہ ﷺ کی مخالفت نہ کرتا اور قرآن اس کو  
ذلیل ترین لوگوں میں شمار نہ کرتا۔ خیر مرزا کا مقدر۔

امید ہے مرزایوں کو یہ قرآنی فتویٰ سمجھ آ گیا ہوگا۔  
لیکن کیا کریں مرزا پھر بھی باز نہیں آیا۔ دیکھیں اور پڑھیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”محمد ﷺ سور کی چربی والا پنیر کھاتے تھے۔“ (معاذ اللہ)

(حوالہ مکتوبات مرزا قادیانی۔ الفضل القادیان۔ 22 فروری 1924ء)

کیا خیال ہے یہ بات اگر حضور پاک ﷺ کی ظاہری موجودگی  
میں کرتا، تو کیا پیغمبر اسلام قادیانی پر خوش ہوتے یا ناراض؟ بلکہ اس ظالم شخص  
کو قتل کر دیتے۔

یاد رکھو اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کے لئے فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

ترجمہ: اور جو لوگ رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان کے لئے درد ناک عذاب ہے۔

(پارہ نمبر 10۔ سورہ توبہ۔ رکوع نمبر 14۔ آیت نمبر 61)

یہ آیت قرآنی مرزا غلام احمد قادیانی کی شناخت بن چکی ہے۔  
مرزا سیو! اپنے مرزے قادیانی کو بھی دیکھو اور قرآن کی اس آیت کو بھی دیکھو  
اور فیصلہ کرو کہ کیا یہ آیت غلام قادیانی پر فٹ آئی کہ نہیں۔ یاد رہے مرزے  
نے اس آیت قرآنی کو ٹھکرا دیا اور اس کی پروا کیے بغیر مخالفت پر اتر آیا بلکہ  
اس آیت کا انکار کر کے کافر ہو گیا۔

مرزا سیو! آؤ دوسری آیت بھی پڑھتے جاؤ تا کہ تمہارے دلوں کو  
سکون اور اطمینان حاصل ہو اور تمہیں مرزے قادیانی کے ٹھکانے کا بھی  
معلوم ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٢﴾

ترجمہ: کیا وہ نہیں جانتے کہ جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ اور اس  
کے رسول کی پس اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔

ہمیشہ اس میں رہے گا۔

(پارہ نمبر 10۔ سورہ توبہ رکوع نمبر 16۔ آیت نمبر 63)

مرزا یو اب تو خوش ہونا۔

اور اس سے بڑی خوشی کیا ہوگی، تمہارے لیے کہ تمہیں مرزے قادیانی کے ٹھکانے کا بھی پتا چل گیا ہے، خوشی کرو اور جھوم جاؤ۔ مرزا یو! تمہارے قادیانی نے اس آیت کا بھی انکار کر دیا، جس سے تمہارا مرزا کافر ہو گیا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”جس جگہ حضرت محمد (ﷺ) کی قبر ہے، وہ انتہائی بد بودار کیڑے مکوڑوں کی جگہ ہے۔“ (معاذ اللہ)

(تحفہ گولڑویہ قصہ نمبر 112۔ مصنف غلام احمد قادیانی)

جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ  
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۱۳

ترجمہ: یہ حکم اس لیے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا

تو اللہ اسے سخت عذاب دینے والا ہے۔

(پارہ نمبر 9۔ سورہ انفال۔ رکوع نمبر 16۔ آیت نمبر 13)

مرزا غلام قادیانی کو قرآن پاک نے بہت ہی پیارا جواب دیا۔  
واقعی ہی جو رسول اللہ ﷺ کے دشمن ہیں ان کے لئے یہی آیت کافی ہے،  
کیونکہ قرآن پاک آیا ہی رسول اللہ ﷺ کے مقام و مرتبہ کی حفاظت کرنے  
کے لئے ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”جو حدیثیں میرے خلاف ہیں میں ان کو ردی کی طرح

پھینکتا ہوں۔“ (اعجاز احمدی۔ صفحہ نمبر 188) (معاذ اللہ)

مثال کے طور پر جس میں حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر 1:

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔

ترجمہ: میں سب سے آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(ترمذی شریف کتاب الفتن راوی حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ)

حدیث نمبر 2:

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

الرسالت والنبوة قد انقطعت ولا رسول بعدى

ولا نبى۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم

ہو گیا۔ اور میرے بعد نہ کوئی رسول آئے گا اور نہ کوئی

نبی۔ (ترمذی شریف کتاب الروایہ حضرت انس بن مالک)

یہ فرمان تھے حضور ﷺ کے جن کو محمد رسول ﷺ کو مرزے غلام

احمد قادیانی نے نہیں مانا۔ کیوں نہیں مانا؟ اس کا جواب اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

سنو:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ①

ترجمہ: اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر تم ایمان دار ہو۔

(پارہ نمبر 9۔ سورہ الانفال۔ رکوع نمبر 15۔ آیت نمبر 1)

دیکھا اللہ تعالیٰ کیا فرماتا ہے۔ اس سے پتا چلا کہ غلام احمد قادیانی

نے رسول اللہ ﷺ کا حکم نہ مان کر ثابت کر دیا کہ لوگوں میں ایماندار نہیں یہ

آیت ایمانداروں کو کہہ رہی ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اس سے

پتا چلا کہ غلام قادیانی ایماندار ہوتا تو اس پر ضروری عمل کرتا۔

یہ آیت مرزا غلام قادیانی کو بے ایمان ثابت کر رہی ہے اور

مرزا قادیانی اس آیت کا انکار کر کے کافر ہو گیا۔

اللہ اور رسول کا حکم نہ ماننے والوں پر قرآن پاک کا فتویٰ۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا  
خَالِدًا فِيهَا۔

ترجمہ: اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی  
(قائم کردہ) حدوں سے آگے بڑھے گا وہ (اللہ) اسے  
ہمیشہ رہنے والے عذاب میں مبتلا کر دے گا۔

(پارہ نمبر 4۔ سورہ النساء۔ رکوع نمبر 13۔ آیت نمبر 14)

کیوں! مرزئیو بتاؤ غلام احمد قادیانی نے جو رسول اللہ ﷺ کی  
نافرمانی کی اور رسول اللہ ﷺ کے حکم کو ٹھکرایا۔ مرزے کی بکو اس کے جواب  
میں رب العزت نے جو فرمایا وہ آپ کو کیسا لگا؟ کیا اب بھی مرزے کا پیچھا  
چھوڑو گے کہ نہیں اگر نہیں چھوڑو گے تو مرزے کے پیچھے پیچھے چلے جانا اور  
اوپر والی آیت کے مطابق جا کر ریسٹ کرنا یہاں پر آپ کو بہت کچھ ملے گا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”جو مجھ کو نبی نہیں مانتا وہ کافر ہے۔“ (کلمۃ الفصل صفحہ نمبر 110)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْنَاكُمْ مِنْ  
كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا



مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ ط

ترجمہ: اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد نبیوں سے کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب و حکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا کتاب کی جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اور بہر حال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی۔ (پارہ نمبر 3۔ سورہ آل عمران۔ رکوع نمبر 17۔ آیت نمبر 81)

قرآن پاک جو اعلان فرما رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی ارواح طیبات سے اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنے کا جو عہد لیا ہے اور تمام نبیوں رسولوں سے فرمایا میں تمہیں جب دنیا میں بھیجوں تمہیں کتاب دوں، حکمت دوں، اس کے بعد پھر میرا رسول میرا محبوب پیارے محمد تشریف لائیں۔ جو تم سب نبیوں رسولوں کی تصدیق کریں گے۔

(یاد رہے کہ یہ عہد و میثاق اس دنیا میں نہیں ہوا بلکہ اس وقت ہوا جب کسی شے کا وجود نہیں تھا۔)

فرمایا: اے نبیو! تمہاری تصدیق حضرت محمد کریں گے۔ کیا مطلب؟ تمام انبیاء جس کسی نے آنا تھا آچکے گا پھر آخر میں عزت والے محمد



رسول ﷺ تشریف لائیں گے جو تمام نبیوں رسولوں کی تصدیق کریں گے۔  
(یاد رہے یہ قرآن پاک کی بات ہے۔)

## مرزائیوں سے ایک سوال

اب مرزائی یا خود ساختہ احمدی قادیانی امت کو بلکہ ہر ذی شعور کو اس ارشاد باری تعالیٰ سے خود تعین کر لینا چاہیے کہ وقت میثاق۔ مرزے کی روح کہاں تھی..... اگر غیر انبیاء میں تھی تو بعد میں گھپلا کیوں اور اگر معاذ اللہ استغفر اللہ! مرزے کی روح انبیاء کرام کے گروہ میں تھی تو آیت قرآنی کے مطابق ظہور جناب محمد ﷺ سے پہلے ظاہر کیوں نہ ہوئی؟ تا کہ حضرت محمد ﷺ باقی انبیاء کی طرح اس کی بھی تصدیق فرمادیتے تو کوئی جھگڑا نہ ہوتا حضرت محمد ﷺ کے بعد تو ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی چانس چھوڑا ہی نہیں۔ تو ضد کس بات کی۔

چیلنج:

کیا کوئی ہے اس دنیا میں مائی کالعل مرزائی جو اس کا جواب دے سکے؟

مرزا غلام احمد قادیانی نے اس آیت مبارکہ کو بھی نہیں مانا اور اس آیت کا انکار کر کے کافر ہو گیا۔

## خدائی کا دعویٰ

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”میں رات کو سویا ہوا تھا، میں نے خواب دیکھا کہ میں  
خدا ہوں۔ بس میں نے اسی وقت سے مکمل یقین کر لیا کہ  
میں ہی اللہ ہوں۔“

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر 564۔ کتاب ابریہ صفحہ نمبر 78)

دیکھو مسلمانو! غلام قادیانی نے خدائی کا دعویٰ کیا۔ (معاذ اللہ)  
غلام قادیانی سے پہلے بہت سے لوگوں نے خدا ہونے کے دعوے  
کیے۔ ان میں سے جو مشہور ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔ نمرود۔ فرعون۔ شداد  
اللہ تعالیٰ نے ان سب کو مشرک کہا:

مرزا غلام احمد قادیانی بھی اپنے آپ کو خدا تصور کرتا تھا، تو  
اب چار ہو گئے، مرزا قادیانی۔ نمرود۔ فرعون۔ شداد۔  
یعنی مرزے کا پروگرام تھا۔ کہ لوگ مجھے سجدہ کریں گے۔ میری  
عبادت کریں گے۔ لیکن مرزا یہ سب کچھ بھول گیا کہ مجھے کس نے پیدا کیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو ایسے لوگوں سے آگاہ کرنے کے لئے  
قرآن شریف۔ تورات۔ زبور۔ انجیل اتاری۔  
اور تمام پیغمبروں کو یہ حکم دے کر بھیجا کہ میری مخلوق کو کہہ دیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(پارہ نمبر 28۔ سورہ الحشر۔ رکوع نمبر 6۔ آیت نمبر 22)

دوسری جگہ ارشاد پاک ہے:

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

ترجمہ: وہی اللہ ہے بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ صورت دینے

والا۔ اسی کے ہیں سب اچھے نام۔

(پارہ نمبر 28۔ سورہ الحشر رکوع نمبر 6۔ آیت نمبر 24)

تیسری جگہ ارشاد پاک ہے:

أَبَدًا حَتَّىٰ تُوْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَّهُ

ترجمہ: ہمیشہ کے لئے جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ۔

(پارہ نمبر 28۔ سورہ الممتحنہ۔ رکوع نمبر 7۔ آیت نمبر 4)

چوتھی جگہ ارشاد ربانی ہے:

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمُوتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ

ترجمہ: اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہیں کے برابر

زمین۔ (پارہ نمبر 28۔ سورہ الطلاق۔ رکوع نمبر 18۔ آیت نمبر 12)

لیکن ایک مرزا تھا کہ جس نے ان تمام آیات کا انکار کر دیا اور ان آیات کی پروا نہ کرتے ہوئے۔ اعلان کر دیا کہ میں بھی خدا ہوں۔ میں بھی تمہارا رب ہوں۔ (استغفر اللہ) مرزے غلام احمد قادیانی نے جب خدا ہونے کا دعویٰ کیا (معاذ اللہ) تو اس وقت انگریز کی حکومت تھی۔ انگریز نے کہا: مرزا صاحب کچھ نرمی اختیار کرو کیوں کہ مسلمان اس طرح آپ سے دور ہو جائیں گے۔ اس وقت مرزا نے کچھ نرمی دکھائی۔ لیکن یاد رہے مرزے نے خدائی دعویٰ جو کیا تھا اس پر مرتے دم تک قائم رہا۔ مرزے قادیانی نے نرمی اس طرح دکھائی۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا:

”وہ خدا جو ہمارا خدا ہے ایک کھا جانے والی آگ ہے۔“

(سراج منیر صفحہ نمبر 55)

مسلمانو! قادیانی کیا کہہ رہا ہے۔

مسلمانو! کیا تمہارا رب آگ ہے۔ نہیں نہیں آگ نہیں تمہارا ہمارا

سب کا اللہ پاک طیب مطہر ہے۔

غلام قادیانی نے اللہ تعالیٰ سے بغاوت کی۔ اللہ تعالیٰ کو نار کہا۔ اور

ان آیات قرآنی کو ماننے سے انکار کر دیا جس میں اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ  
نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ①

ترجمہ: یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کا نور اپنے منہ کی پھونکوں  
سے اور (یہ فیصلہ ہے) اللہ کا کہ وہ پورا پھیلا کر رہے گا  
اپنے نور کو خواہ کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو۔

(پارہ نمبر 28 سورہ القف۔ رکوع نمبر 9۔ آیت نمبر 8)

مسلمانو! اس آیات سے دو باتیں سامنے آئیں۔

سب سے پہلے یہ کہ اللہ نور ہے، نار نہیں۔

دوسری یہ بات سامنے آئی کہ کافر لوگوں کے سامنے جب اللہ تعالیٰ

کو نور کہا جائے گا۔ تو کافر برا منائیں گے۔

کیا مطلب؟ کہ کافر لوگ اللہ تعالیٰ کو نور نہیں مانتے افسوس مرزا

غلام قادیانی بار بار یہ کہتا ہے میرا رب آگ ہے۔ نار ہے میں اللہ کو نور نہیں

مانوں گا۔ اللہ کہتا ہے میں نور ہوں، کافر لوگ مجھے نور نہیں مانے گے۔

اس آیت سے مرزا کافر ثابت ہو رہا ہے۔ پھر بھی مرزائی لوگ مرزا

کو اپنی نجات کا ذریعہ سمجھتے ہیں مرزا یو کیا کافر بھی نجات کا ذریعہ ہوتا ہے

نہیں نہیں نجات کا ذریعہ نہیں ہوتا بلکہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ②

ترجمہ: اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

(پارہ نمبر 10 - سورۃ توبہ - رکوع نمبر 7 - آیت نمبر 2)

سن لیا اللہ کا فرمان - اب خوش ہو - اگر خوش ہو تو ٹھیک ہے - رسوا ہونے کے لئے تیار ہو جاؤ۔

مرزائیو! یہ تو مجوسیوں کا عقیدہ تھا۔ جو تمہیں قادیانی دے کر گیا۔  
مرزا قادیانی اس آیت کا انکار کر کے کافر ہو گیا کہ میں نور والی آیت نہیں تسلیم کرتا۔ مرزا نے پہلے تو خود خدا ہونے کا اعلان کیا۔ پھر دیکھا کہ انگریز راضی نہیں۔ تو لوگوں کے سامنے اعلان کو دیا..... کہ لوگو خدا کیا ہے؟ وہ صرف ایک آگ ہے اس آگ کی عبادت کیا کرو.....

یاد رہے کہ اس وقت سے لے کر آج تک مرزائیوں کا یہی عقیدہ ہے کہ اللہ ایک آگ ہے۔ (معاذ اللہ)

مختصر یہ کہ اس قرآن کے اعلان سے صاف پتا چلا کہ کافر لوگ اللہ تعالیٰ کو نور نہیں مانیں گے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

”وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان

کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ اللہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔“ (معاذ اللہ) (تجلیات الہیہ صفحہ نمبر 4)

مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کی شان میں کس بے دردی سے چور کہا وہ اللہ جو بہت بڑا عظمت والا۔ بہت بڑی شان والا۔ بہت بڑا مہربان۔ اور بہت ہی رحم کرنے والا ہے چور کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔  
مرزا سیو! کیا چور کی کوئی عزت ہوتی ہے۔

کیا چور لوگوں میں برا نہیں ہوتا۔

اور چور تو خود باری تعالیٰ کو اتنا برا لگتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے  
چور کو ہمیشہ کے لئے عبرت کا نشان بنا دوں گا اور پورے جہان میں سوا ذلت کے اور کچھ نہ دوں گا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا  
كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ

ترجمہ: اور چور مرد اور چور عورت کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے، یہ بدلہ ہے ان کی کمائی کا عبرتناک سزا کے طور پر اللہ کی طرف سے۔

(پارہ نمبر 6۔ سورۃ المائدہ۔ رکوع نمبر 10۔ آیت نمبر 38)

اللہ تعالیٰ چوروں کو عبرتناک بنا رہا ہے۔



مرزا، اللہ تعالیٰ کو چوروں جیسا بتا رہا ہے۔ معاذ اللہ۔ استغفر اللہ۔  
یہ تھی مرزا قادیانی کی دشمنی اللہ تعالیٰ سے۔ پہلے تو اللہ تعالیٰ کو ماننے  
سے ہی انکار کر دیا۔ لیکن جب دیکھا کہ انگریز ناراض ہو گیا۔ تو اس وقت  
مرزا۔ اللہ تعالیٰ کی دشمنی پر اتر آیا اور مخالفت کی انتہاء کر دی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ⑤

ترجمہ: بے شک جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے  
رسول ﷺ کی۔ وہ ذلیل ترین لوگوں میں شمار ہوں  
گے۔ (پارہ نمبر 28۔ سورہ المجادلہ۔ رکوع نمبر 3۔ آیت نمبر 20)

مرزا یو! اب تو خوش ہوناں؟ اس آیات قرآنی کو ہر روز پڑھا کرو۔  
تاکہ مرزے کی یاد تازہ ہوتی رہے.....

مرزا یو! کیا تم بھی اللہ تعالیٰ کو چوروں سے نسبت دو گے۔ سنو سنو  
پھر سنو۔ اللہ تعالیٰ کی مرزے نے جو گستاخی کی اللہ تعالیٰ سے جواب سنو اور  
عبرت حاصل کرو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ  
لَا يَعْلَمُونَ ⑥



ترجمہ: اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لیے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

(پارہ نمبر 28۔ سورہ منافقون۔ رکوع نمبر 13۔ آیت نمبر 8)

اس قرآنی اعلان کے مطابق مرزائیوں کا مرزا منافق ثابت ہو رہا ہے۔ کیوں کہ مرزا نے اللہ تعالیٰ کو چوروں جیسا کہا ہے۔ جب کہ چور دنیا کا ذیل ترین ہوتا ہے مرزا قادیانی نے اللہ تعالیٰ کی عزت نہ کر کے ثابت کر دیا کہ لوگوں میں منافقوں کا سردار بھی ہوں۔

کیوں کہ منافق لوگ ہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی عزت نہیں کرتے۔ کاش مرزا اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کی عزت کرتا تو قرآن مرزا کو منافق نہ کہتا۔

خیر یہ سب کچھ مرزے کے مقدر میں تھا۔ مرزا قادیانی اس آیت قرآنی کو نہ مان کر کافر ہو گیا یعنی اللہ تعالیٰ کی عزت نہ کر کے منافق ہو گیا۔  
مرزا یو قادیانی کے دو عہدے تم کو مبارک ہوں اب کافر اور منافق کو اللہ تعالیٰ کیا فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ  
جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَهُمُ اللَّهُ  
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٦﴾

ترجمہ: اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ انہیں بس ہے اور اللہ کی ان پر لعنت ہے اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

(پارہ نمبر 10 سورہ توبہ رکوع نمبر 15۔ آیت نمبر 68)

مرزائیو! اب بھی وقت ہے۔ اگر تمہاری زندگی کے چند لمحے بھی باقی ہیں۔ توبہ کر لو۔ اگر تم نے توبہ نہ کی تو اس آیت کے مطابق دوزخ میں رہنے کے لئے تیار ہو جاؤ تم لوگ سوچتے ہوں گے کہ مرنے کے بعد ہمیں کہاں رہنا ہے؟ تو گھبرائیے مت اس آیت کو پھر پڑھ لو تمہیں اپنی جگہ کا پتا چل جائے گا۔ مرزائیو کیا یہی حق تھا اللہ تعالیٰ کا؟ کہ جو اللہ تعالیٰ کی توہین کرے تم مرزائی اس شخص کے بازو بن جاؤ۔ اور اس کے گروپ میں شامل ہو جاؤ۔  
نہیں۔ نہیں ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ایسے شخص کو عبرت کا نشان بنا دیتے۔ ایسے شخص کو جس پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت بھیجتا ہے۔ تم بھی اس پر لعنت بھیجتے۔

تا کہ اللہ تعالیٰ تم پر خوش ہوتا۔ افسوس تم نے ایسا نہیں کیا..... لیکن اب بھی وقت ہے، اگر تم سچے دل سے توبہ کر لو تو اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہو سکتا ہے اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کی لعنت سے بھی بچ سکتے ہیں۔

## تیسرا دعویٰ

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا کہ

”اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ کہہ کر خطاب کیا کہ اے میرے

بیٹے غلام قادیانی سن۔“ (معاذ اللہ)

(البشری جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 49)

دیکھو مسلمانو! غلام احمد قادیانی کے کارنامے کیا کوئی ہے انسان جو

یہ کہے کہ قادیانی کا دماغ درست تھا۔ نہیں یقیناً کوئی نہیں کہے گا۔ اگر اس دور

میں مرزا غلام احمد قادیانی ہوتا تو اس کو ضرور کسی منٹل ہسپتال میں داخل کروا

دیا جاتا۔

اب ہم مرزائیوں سے پوچھتے ہیں کہ اگر تم کو کوئی ذرا بھر عقل سے

تعلق ہے تو یہ بتاؤ کہ غلام احمد قادیانی کیا تھا؟ کیا وہ انسان بھی تھا؟ کیا

انسان ایسی باتیں کرتا ہے؟ یقیناً غلام احمد قادیانی انسان نہیں تھا بلکہ وہ ایک

درندہ پاگل تھا اور تم غلام قادیانی کے پیچھے لگ کر درندوں کی صف میں شمار

ہو گئے۔ اگر تم درندے نہ ہوتے تو کم از کم قرآن کا مطالعہ کر لیتے۔ جس

میں۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۚ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا  
إِذَا ۙ تَكَادُ السَّمُوتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ  
الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۚ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ  
وَلَدًا ۚ وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۚ

ترجمہ: اور کافر کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے رحمن نے کسی کو بیٹا۔ در  
حقیقت گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بے ہودہ۔ قریب  
ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اور شق ہو جائے زمین اور گر  
پڑیں پہاڑ پارہ پارہ ہو کر اس بات پر کہ دعویٰ کیا ہے  
انہوں نے رحمن کے لئے اولاد ہونے کا۔ حالانکہ نہیں  
ہے یہ شان رحمن کی کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا۔

(پارہ نمبر 16، سوہر مریم۔ رکوع نمبر 9۔ آیات 88 سے 92 تک)

اب بتاؤ مرزا یوسف قرآن پاک کی مانو گے یا غلام احمد قادیانی کی اگر  
قرآن کی مانو گے تو غلام احمد قادیانی جھوٹا ہے۔ اور جھوٹوں کے لئے۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ۖ

ترجمہ: اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر۔

(پارہ نمبر 3۔ سورہ ال عمران۔ رکوع نمبر 14۔ آیت نمبر 61)

اور اگر قادیانی کی مانو گے تو قرآن کا انکار ہوگا اور قرآن کا انکار کفر

ہے۔ فیصلہ تم نے کرنا ہے امید ہے کہ اسلام قبول کر لو گے۔  
ذرا آگے بھی دیکھو اور خدا کا خوف کرو جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی  
کافر ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ خود کافر کہے اس کے کفر میں کون شک کرے؟

## چوتھا دعویٰ

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے

اللہ نے کہا:

”اے مرزا تو مجھ سے میری اولاد جیسا ہے۔“

(معاذ اللہ) (حاشیہ صفحہ نمبر 23، اربعین نمبر 4)

دیکھا تمہارا قادیانی کیا کہتا ہے اور اس کے جواب میں۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۖ

ترجمہ: اور کافر بولے رحمن نے اولاد اختیار کی۔

(پارہ نمبر 16۔ سورہ مریم۔ رکوع نمبر 9 آیت نمبر 88)

یہ آیت مرزے غلام قادیانی پر کیسے فٹ آئی کہتا ہے کہ میں اللہ

تعالیٰ کی (معاذ اللہ) اولاد ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یہی لوگ کافر ہیں.....

اس آیت کی رو سے مرزا قادیانی کافر ہے۔

دوسرا قادیانی نے اوپر والی آیت کا انکار کیا کے میں اس قرآنی حکم کو نہیں مانتا اور قرآن کے کسی ایک لفظ کا انکار کفر ہے اور مرزا قادیانی نے اس پوری سورۃ کا انکار کر دیا جس میں ---

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔ (پارہ نمبر 30 سورہ ۱۱۱ خلاص۔ رکوع نمبر 37)

افسوس! قادیانی تم پر کہ تو نے اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے قرآن کو ٹھکرا دیا اور ہمیشہ کے لئے کافر۔ مشرک۔ اور مرتد ہو کر واصل جہنم ہو گیا۔ قادیانی نے اس پوری سورت کو نظر انداز کر کے (معاذ اللہ) خدا کا بیٹا ہونے کا اعلان کر دیا اور مشرک ہو گیا دوسرا یہ کہ قادیانی اس سورت پاک کو نہ مان کر کافر ہو گیا.....

اب سنو کہ اللہ تعالیٰ مشرک کے بارے میں کیا فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ۝

ترجمہ: بلاشبہ شرک بڑا ظلم عظیم ہے۔

(پارہ نمبر 21۔ سورہ لقمان رکوع نمبر 11۔ آیت نمبر 13)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے شرک سب سے بڑا ظلم ہے گویا غلام قادیانی نے بہت ظلم کیا۔ (یعنی مرتد بھی۔ کافر بھی۔ مشرک بھی۔ ظالم بھی منافق بھی)

”یاد رہے! مرتد وہ ہوتا ہے جو دین اسلام سے نکل جائے

جیسے مرزا غلام قادیانی دین اسلام سے نکل کر مرزائی

مذہب کی بنیاد رکھی۔ اس کو کہتے ہیں مرتد۔“ اب مرتد کے

بارے میں۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَنْ يَزِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

ترجمہ: اور جو شخص پھرے گا تم میں سے اپنے دین سے پھر مر

جائے کافر ہی تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے ان

کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ

ہیں جہنمی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(پارہ نمبر 2۔ سورہ البقرہ۔ رکوع نمبر 11۔ آیت نمبر 217)

یہ تھی مرتد کے لئے آیت قرآنی جبکہ کافر مشرک کے لئے۔۔۔



اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي  
نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥

ترجمہ: بے شک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ

میں ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ وہی تمام مخلوق میں

بدتر ہیں۔ (پارہ نمبر 30۔ سورہ البینہ۔ رکوع نمبر 23 آیت نمبر 6)

مرزا ایو! خوب پٹائی ہو رہی ہے تمہارے مرزے کی آگے بھی دیکھو

ذرا قرآن کی کیسے مار پڑ رہی ہے مرزے کو۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑦

ترجمہ: اور بے شک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(پارہ نمبر 25۔ شوریٰ۔ رکوع نمبر 4۔ آیت نمبر 21)

کیا کوئی ہے مرزائی جو مرنے سے پہلے پہلے توبہ کر لے اگر تم توبہ

کرو گے تو تمہیں معاف کر دیا جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ معاف کرے

گا سوائے شرک کے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ

لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا



بَعِيدًا ۝

ترجمہ: بے شک اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔ اس کے سوا وہ گناہ جس کے لئے چاہیے گا معاف کر دے گا اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی

میں پڑا۔ (پارہ نمبر 5۔ سورہ النساء۔ رکوع 15۔ آیت نمبر 116)

یعنی اگر کسی کے ایمان میں ذرا بھی شرک کی بو پیدا ہوئی، تو پھر مالک کی بارگاہ میں اس کے اعمال کی کوئی قیمت نہ رہے گی اور وہ سارے اعمال بے وزن ہوں گے۔ کہیں غلام قادیانی کے پیچھے لگ کر اپنی آخرت تباہ نہ کر دینا، کیونکہ غلام احمد قادیانی کے عقیدے تمہارے سامنے ہیں۔ غلام قادیانی کی ہر بات کا جواب قرآن پاک دے رہا ہے اور ایسا دے رہا ہے۔ کہ غلام قادیانی کی پوری قوم سوائے اس کے کہ غلام قادیانی کو کافر مشرک منافق مرتد کہے اور کوئی حل نہیں نکال سکتی۔ جو آدمی اپنے آپ کو خدا کہے پھر کہے میں خدا کا بیٹا ہوں۔ (معاذ اللہ)

پھر کہے میرا اللہ نار ہے۔ پھر کہے کہ اللہ چوروں جیسا طریقہ اختیار کرتا ہے۔ پھر کہے میں اللہ کا بیٹا بھی ہوں۔ اللہ بھی ہوں۔ اللہ کا نبی بھی ہوں۔ ایسے بے وقوف جاہل مجنون اور مینٹل آدمی کے پیچھے لگ کر اپنی آخرت کو تباہ نہ کرو۔ اگر تم توبہ کرنا چاہو تو میرا اللہ تمہیں معاف کر دے گا۔ میرا اللہ بڑا مہربان ہے۔ بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾

ترجمہ: بے شک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(پارہ نمبر ۱۱۔ سورہ توبہ۔ رکوع نمبر ۳۔ آیت نمبر ۱۱۸)

اللہ تعالیٰ کی رحمت ہر وقت انسان کی منتظر رہتی ہے کہ انسان کب اپنے اللہ سے دوستی کرتا ہے تاکہ انسان کو معاف فرمائے نہیں تو دوسری صورت میں۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا

مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿١١٩﴾ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا

ترجمہ: اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب عذاب دیکھیں گے کہیں گے کیا واپس جانے کا کوئی راستہ ہے اور تم انہیں دیکھو گے کہ آگ پر پیش کیے جاتے ہیں۔

(پارہ نمبر ۲۵۔ سورہ شوریٰ۔ رکوع نمبر ۶۔ آیات نمبر ۴۴-۴۵)

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

قرآن خدا کی کتاب اور میرے (مرزے کی) منہ کی باتیں

ہیں۔ (معاذ اللہ) (تذکرہ صفحہ نمبر ۱۰۲-۱۰۳)

مرزا یو! قرآن پاک تو چودہ سو سال پہلے نازل ہوا ہے۔ تمہارا۔

مرزا چودہ سو سال بعد پیدا ہو۔ کیا تمہارے مرزے نے جھوٹ نہیں بولا۔  
یقین جھوٹ بولا ہے اور جھوٹے کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾

ترجمہ: تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔

(پارہ نمبر 3۔ سورہ آل عمران، رکوع نمبر 14۔ آیت نمبر 61)

یہ آیت قرآنی مرزائیو ہر روز پڑھا کرو! تاکہ تمہارے مرزے کی  
روح پر لعنت کا اضافہ ہوتا رہے۔ دیکھا جائے تو یہ آیت ہر مرزائی کے لیے  
ہے۔ جو دین اسلام سے نکل کر مرزے کی چھتری کے نیچے بیٹھ گیا ہے۔  
مرزائیو! یہ قرآن پاک تمہارے مرزے کی منہ کی باتیں نہیں ہیں۔  
بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

تَنْزِيلُ مِنَ رَبِّ الْعَلَمِينَ ﴿٦٢﴾

ترجمہ: (قرآن کو) اس نے اتار ہے جو سارے جہان کا رب

ہے۔ (پارہ نمبر 29۔ سورہ الحاقة۔ رکوع نمبر 6۔ آیت نمبر 43)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے کہ قرآن عظیم کو میں نے اتارا.....

تو غلام قادیانی جھوٹا ہو گیا۔ کیوں کہ مرزے قادیانی نے قرآن کو  
اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں مانا اور بس یہی ایک آیت نہیں اور بھی بے شمار آیتیں

موجود ہیں مثال کے طور پر۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾

ترجمہ: بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔

(پارہ نمبر 14۔ سورہ الحج۔ رکوع نمبر 1۔ آیت نمبر 9)

لیکن مرزے قادیانی نے صاف انکار کر دیا اور کہا: بلکہ قرآن میں کچھ میری باتیں بھی ہیں۔ مرزے قادیانی نے اس آیت کا انکار کر دیا اور قرآن کے ایک لفظ کا انکار بھی کفر ہے۔

مرزائیو! تمہارا غلام قادیانی قرآن پاک کا کیوں منکر ہوا جب کہ تمہیں معلوم ہے کہ منکر کے لئے قرآن کا کیا فتویٰ ہے۔  
سنیں اور پڑھیں تاکہ تمہیں اپنے مرزے کی شان کا اندازہ ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾

ترجمہ: پس اللہ کی لعنت ہو منکروں پر۔

(پارہ نمبر 1 سورہ البقرہ۔ رکوع نمبر 11۔ آیت نمبر 89)

ایک عام مسلمان کی طرف سے مرزائیوں کے لیے سوال مرزائیوں۔  
کیا تم کہتے ہو کہ قرآن مرزا غلام قادیانی کے منہ کی باتیں ہیں اگر تم کہو کہ  
غلام قادیانی کی منہ کی باتیں ہیں تو یہ کفر ہے۔  
اور اگر تم کہو کہ قرآن پاک اللہ کا خالص کلام ہے تو تمہارا مرزا جھوٹا۔  
اور جھوٹوں کے لئے۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَنَجْعَلُ لِّلْعَنَتِ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝۶۱

ترجمہ: تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔

(پارہ نمبر 3۔ سورہ العنکبوت۔ رکوع نمبر 14۔ آیت نمبر 61)

اب کون سی بات اختیار کرو گے۔ سوچنے کا وقت نہیں موت سر پر  
کھڑی ہے۔ امید ہے قرآن کی بات کو مانو گے اور جب قرآن کی بات مان  
لی تو خود بخود مرزے پر لعنت ہوگی۔

کیونکہ قرآن مرزے کی باتیں نہیں ہے بلکہ۔۔۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

تَنْزِيلِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝۵

ترجمہ: (یہ قرآن حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا۔

(پارہ نمبر 22۔ سورہ یٰسین رکوع نمبر 18۔ آیت نمبر 5)

مرزے غلام قادیانی نے ایسی بے شمار آیات کا انکار کر دیا۔ اور کہا کہ قرآن خالص اللہ کا نہیں ہے بلکہ اس میں میرا بھی حصہ ہے اور یہ کہہ کر کافر ہو گیا۔

## پانچواں دعویٰ

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو۔ اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی (مرزا) تم میں موجود ہے تم اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو۔ (معاذ اللہ)

(ملفوظات احمدیہ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 131)

مسلمانو! غلام احمد قادیانی نے سلطان الاولیاء، داماد مصطفیٰ ﷺ اخی مصطفیٰ ﷺ خلیفہ رسول اللہ ﷺ امیر المومنین و سید المسلمین حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رضی اللہ عنہ کو مردہ کہا۔ (معاذ اللہ)

جب کہ مرزے قادیانی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مردہ کہہ کر کفر کیا اور آیت قرآنی کا انکار کر دیا جس میں ---

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۴﴾

ترجمہ: اور جو خدا کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں۔ ہاں تمہیں خبر نہیں۔

(پارہ نمبر 2۔ سورہ البقرہ۔ رکوع نمبر 3۔ آیت نمبر 154)

دیکھو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے شہید زندہ ہے۔

جب کہ علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم شہید ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: شہید زندہ ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے: مردہ ہے۔

گویا غلام قادیانی نے اس آیت قرآنی کا انکار ہی کر دیا اور قرآن کے کسی ایک لفظ کا انکار کفر ہے۔

افسوس! مرزائی لوگ یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی غلام قادیانی کا دامن نہیں چھوڑ رہے۔ ایسا کیوں ہے آئیے ہم سب قرآن سے پوچھتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

ترجمہ: بے شک وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے چائے

تم انہیں ڈراؤ۔ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں۔

(پارہ نمبر 1، سورہ البقرہ۔ رکوع نمبر 1۔ آیت نمبر 6)

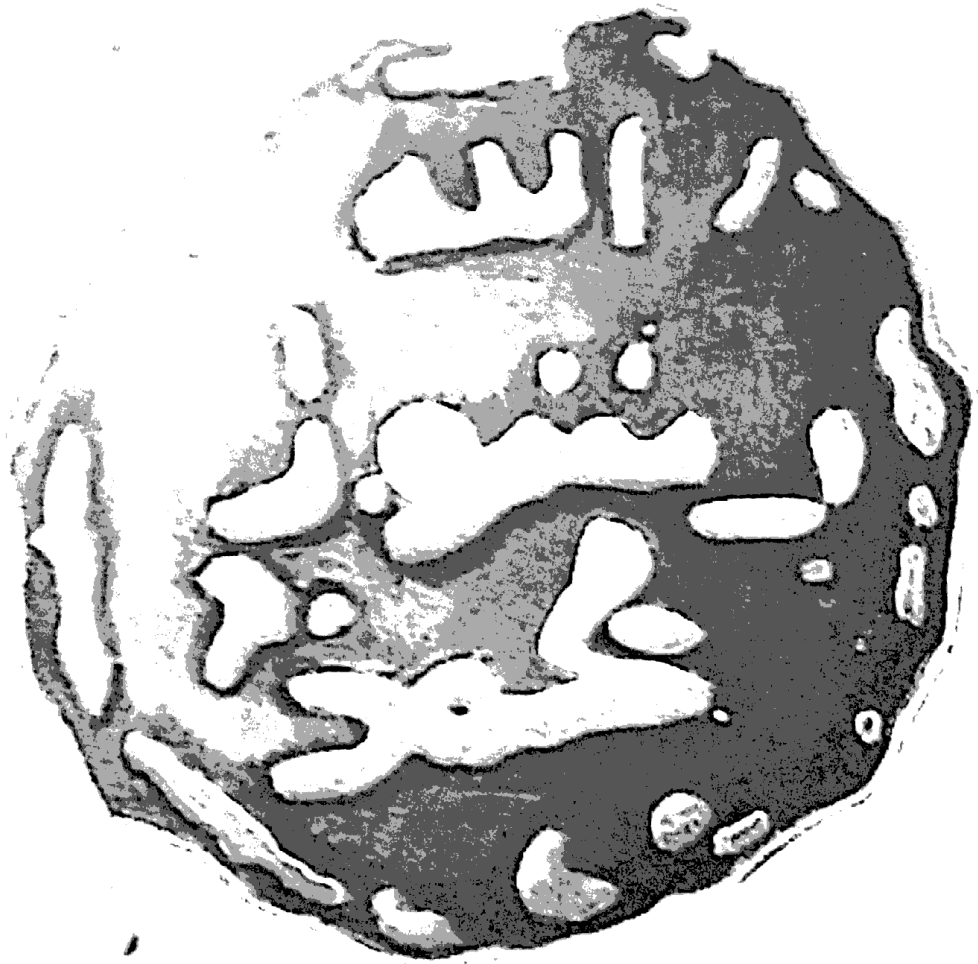


سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٧﴾ وَسَلَامٌ عَلَى  
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨٨﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٩﴾

اللہ رب العزت کا کروڑہا شکر کہ اس نے ہمیں اپنی بندگی کا طریقہ  
سکھایا اور اپنے محبوب مکرم ﷺ کی غلامی کے پٹے سے ہماری گردنوں کو  
زینت بخشی۔ اللہ رب العزت ہمیں ہمیشہ صراطِ مستقیم پر قائم و دائم رکھے۔  
(آمین)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اَصْلَوةٌ وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي  
(الحديث)



مکتبہ توحید فیروز والا، لاہور